106492 ـ مسلمانوں کو چاند دیکھ کر رؤیت ہلال کمیٹی کو اطلاع دینی چاہیے

سوال

اگر انسان رمضان یا ذوالحجہ کا چاند دیکھ کر رؤیت ہلال کمیٹی یا ذمہ داران کو نہ بتائے تو کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جو شخص تیس شعبان یا تیس رمضان یا تیس شوال یا تیس ذوالقعدہ کی رات چاند دیکھتا ہے تو اسے اپنے ملک کی رؤیت ہلال کمیٹی یا ذمہ دار محکمہ کو اطلاع دینی چاہیے، لیکن اگر اس کے علاوہ کسی اور کے دیکھنے سے چاند کی رؤیت ثابت ہو چکی ہو.

تا کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی کے اس فرمان پر عمل کر سکے:

}اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو {المآئدۃ (2).

اور فرمان باری تعالی ہے:

اپنی استطاعت کے مطابق اللہ کا تقوی اختیار کرو، اور سنو اور اطاعت کرو التغابن (16).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مسلمان شخص پر سمع و اطاعت ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1839).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے:

" میں تمہیں اللہ کے تقوی کی وصیت کرتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں کہ اگر تم پر غلام بھی امیر بنا دیا جائے تو اس کی سمع و اطاعت کرو "

اور یہ سب کو معلوم ہے کہ ولی الامر اور حکمران قضاء اعلی کمیٹی کے ذریعہ سب مسلمانوں سے مطالبہ کرتا ہے

کہ جو شخص بھی چاند دیکھے وہ فورا محکمہ کو اطلاع کرے.

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو "

اور چاند دیکھ کر ہی عید الفطر مناؤ، اور اس کو دیکھ کر ہی عبادت کرو، اور اگر تم پر ابر آلود ہو جائے تو پھر تعداد پوری کرو "

اور ان احادیث پر اللہ کی توفیق کے بغیر عمل نہیں کیا جا سکتا، پھر جب تك مسلمان چاند دیکھنے میں ایك دوسرے کا تعاون نہ کریں، اور دیکھ کر ذمہ دار محکمہ اور رؤیت ہلال کمیٹی کو اطلاع نہ دیں تو ان احادیث پر عمل کرنا مشکل ہے.

لہذا جو شخص بھی چاند دیکھے تو وہ اس کے متعلق مخصوص محکمہ کو اس کی اطلاع دے، تو اس طرح شرعی احکام پر عمل ہو سکتا ہے، اور پھر یہ نیکی و تقوی میں تعاون بھی ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے " انتہی بتصرف

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز ر حمہ اللہ .